



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کی زکوٰۃ بہت ہو، اگر وہ اس میں سے سال پورا ہونے سے پہلے وقتاً فوقتاً تھوڑی تھوڑی کسی محتاج کو جیسا موقع پیش آئے دیتا رہے، تو آیا وہ زکوٰۃ جس کا ابھی وقت نہیں آیا، اس طور سے ادا ہو جائے گی یا نہ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:اگر سال پورا ہونے سے پہلے بہ نیت زکوٰۃ مساکین کو مالک نصاب کچھ دے دیا کرے تو وہ زکوٰۃ میں بوقت حساب گنا جائے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

((ان العباس سئل النبی ﷺ فی تعجیل صدقة قبل ان تل نوص لہ فی ذالک رواہ احمد والیادود))

امام احمد اور الیادود نے روایت کی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے زکوٰۃ کو اس کے وقت آنے سے پہلے ادا کرنے کے بارے میں پوچھا تو آنجناب رسالت مآب ﷺ نے ان کو اس بارے میں اجازت دی۔

(حررہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی عفی اللہ عنہ) (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۱۱ جلد نمبر ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 296-297

محدث فتویٰ